اطلاع یہ کتاب [illegible] واسطے اہل [illegible] ہے

الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التوراۃ والانجیل

الحمد للہ والمنہ کہ حضرت ارحم الراحمین کے فضل و کرم سے کتاب مستطاب

بشارت محمدی

تالیف شریف علامہ نبیل و فاضل جلیل حافظ قرآن خادم حدیث جناب مولوی حاجی خواجہ عبد العزیز صاحب محدث لکھنوی جنہیں نے جناب [illegible]

ان نشانات اور قرآن شریف جن آیات اور [illegible] کی تیس نشان اور ایکی [illegible]

کر کے نشان [illegible] حضرت عیسیٰ کے [illegible] توراۃ [illegible]

[illegible] انجیل [illegible] سے

جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش خبریاں لکھی ہیں —

بمقام لکھنؤ محلہ فراشخانہ وزیر گنج تاریخ یکم ماہ محرم [illegible] ہجری

مطبع حسینی اثنا عشریہ میں سید عابد علی کے اہتمام سے چھپی

الٰہی لائے ہیں ہم سب پہ ایمان
ہماری سر پہ ہیں انجیل و قرآن
زبور اور توراۃ اور صحیفے
الٰہی ہم ہیں آنکھوں سے لگاتے

تیرے جبریل پر لائے ہم ایمان
محمد پاس لائے ہیں جو قرآن
ہمیں ایمان ہے میکائیل پر بھی
یقین ہے ہمکو اسرافیل پر بھی

فرشتے موت کی تو بھیجتا ہے
تیرا ہر حکم برحق ہے بجا ہے
فرشتے جو ہماری ہیں نگہبان
تیری ہی حکم سے ہیں پاس انسان

بچاتی ہیں ہمیں یہ ونکی منھ سے
یہ تیری کام میں آٹھوں پہر ہیں لگے
تو ہی ہے تھامنے والا سبھوں کا
فرشتوں کا اور انساں و جن کا

جو تیری تخت کو اللہ میرے
اوٹھاتے ہیں ہر دم فرشتے
مزہ ہو بس اونہیں کو زندگی کا
تیرا رہتا ہے سر وہ حسن پہ سایا

الٰہی عرش کے سایہ میں اپنے
ہماری روح کو یا رب جگہ دے
دکھا جنت میں یا رب اپنا دیدار
رکھ اپنی عشق میں [illegible]

دکھا دی دل کو اپنا نور یا رب
بنا دی دل کو کوہ طور یا رب
قیامت میں اوٹھاویگا تو سب کو
مرینگے سب جلاویگا تو سب کو

بدی نیکی کو تو اللہ لیگا
حساب اعمال کا تو سب سے لیگا
بہشت ایمان والوں کو تو دیگا
جو کافر ہیں جہنم میں جلینگے

الٰہی تو نے حشر و آخرت کی
خبر قرآن اور انجیل میں دی
الٰہی تو ہمیشہ جانتا تھا
کہ پیدا اسطرح سبکو کریگا

وہی سب تو نے لکھوایا قلم سے
وہی سب دکھایا صاف تو نے
کسیکو جنتی تو نے بنایا
اور اسے ایمان کا رستہ دکھایا

کسیکو دوزخی تو نے بنایا
اوسے بہکا کے دوزخ میں گرایا
تیری بندے ہیں سب تو سبکا مختار
نہیں حکمت سے خالی ہے کوئی کار

کسی طاقت کہ یا رب تجھسے پوچھے
کہ کیوں تو نے کیا یہ اسطرح سے
الٰہی لائے ہم ایمان تجھ پر
کہ ٹھہرائے ہے تو نے خیر اور شر

الٰہی شر سے تو ہمکو بچالے
سراپا خیر تو ہمکو بنا دے
محمد کی رہیں امت میں داخل
ہمیشہ کیجیو اپنا فضل شامل

الٰہی فوج دجالی ہے پھیلی
پناہ اللہ دی تو ہمکو اپنی
جو ہیں ایمان کی دشمن اونھوں نے
بچھائے ہر طرف ہیں جال اپنے

تیری بندوں کو بہکاتے ہیں بیٹا
سمجھتے ہیں تیری بندے ونکو تجھ سا
تو ہی ہے مالک اور مختار سب کا
نہیں بن حکم ہل سکتا ذرا بھی

محمد اور عیسیٰ سب ہیں بندے
غلامی کا تیری سب ہم ہیں بھرتے
علی اور فاطمہ اور انکی اولاد
غلامی میں تیری ہی ہیں وہ دلشاد

تجھی کو پوجتے ہیں صدق دل سے
پیمبر اور امام اور سب فرشتے
الٰہی شرک سے ہمکو بچالے
تجھی کو پوجتے ہم سب ہیں دل سے

مدد بھی ہم تجھی سے مانگتے ہیں
محمد کو وسیلہ جانتے ہیں
الٰہی بھیجدے روح القدس کو
مدد کیو اسطے حکم انکو اب ہو

فرشتے بدر میں جو تو نے بھیجے
مدد کا حکم اب بھیج انکو دیدے
محمد اور عیسیٰ اور موسیٰ
مدد کیو اسطے آجائیں تا

اور ابراہیم و داؤد اور سلیمان
مدد دیویں ہمیں اے رب رحمان
اور اسماعیل اور اسحاق و یعقوب
مدد کرتے رہیں اے رب محبوب

کریں امداد ایوب اور ہارون
جناب یونس اور ادریس و ذوالنون
جناب یوسف اور یوشع نبی کو
مدد کا حکم اے اللہ اب ہو

جناب زکریا بھی اور یحییٰ
کریں مدد دل مردہ کو ربا
جناب اشعیا اور ارمیا کو
جناب دانیال اور صفنیا کو

مدد کیو اسطے اب بھیج اللہ
مصیبت سے ہماری تو ہے آگاہ
مدد کیو اسطے حزقیل آویں
نبی اللہ کی شمویل آویں

جناب نوح و الیاس اور آدم ۔ عدد و دیویں ہمیں ای رب اکرم ۔ بہت ایمان والوں پر تری تھا ۔ جگہ بہشت ملی وراثت ہم کو دیتا
ہر اک جانب سے گھیرے دشمنوں نے ۔ زمیں پر ہو گئی جور و ستم تک ۔ الٰہی مہدی کی دعا و التجا سن ۔ تستان بستیاں ظالموں کا وہ مٹا دین
محمدیوں کی آنکھیں لگ رہی ہیں ۔ اونہیں کا راستا سب پر ہوئیں تنگ ۔ ہر اک مومن ترقی پھیر ہیں دجال ۔ ہوا جاتا ہے اب اسلام پامال
الٰہی عیسی مریم اب آویں ۔ کہ سب جالیوں کا خون بہا دیں ۔ زمیں پر آسمان سے اب اتر آئیں ۔ اور ایسا زور دجال کو دکھلائیں
نگاہ تیری سے ان سب کو دیکھیں ۔ تماشے کی طرح سب یا ہمیں دکھلیں ۔ دم عیسی کی گرمی سے پگھل جائیں ۔ شیاطیں آگ میں جوں زنگی جل جائیں
دعا میں جبکہ عیسی ہاتھ پھیلائیں ۔ تو سب یاجوج اور ماجوج جا ملیں ۔ دعا عیسی کی یا رب تجھ سے مانگیں ۔ ہم اونکی سنا سب آمین بولیں
تو یاجوج اور ماجوج یکدم میں ۔ مریں اور سب مٹیں اور نجس ہوں بیر ۔ محمدیوں کو دین عیسی طہارت ۔ محمد دیکھیں اونکی بشارت
کدورت سے دلوں کو پاک کر دیں ۔ محمد کا دلوں میں نور بھر دیں ۔ ہم اونکی سامنے تحسین کہا ہیں ۔ قدم چومیں اور انکو لسی نگائیں
الٰہی وقت اونکا جلد آوے ۔ ہمیں اب نور عیسی کا دکھا دے ۔ ہوئی آخر میں ہم امت کے پیدا ۔ محمد کا نہ نور پاک دیکھا
دکھا دی نور عیسی کا الٰہی ۔ محمد دیکھیں خبریں سب اونکی ۔ محمد اول اور آخر ہیں عیسی ۔ طفیل ونکے ہمیں یا رب بچانا
الٰہی برکتیں پیغمبروں کی ۔ ہماری دین کے سب ورد نکلے ۔ ہمیں فضل اور کرم سے کر عنایت ۔ تیری رحمت سے یا رب نے نہایت
محمد کا ہمیں ساغر پلا دے ۔ محمدیوں کا خاک پا بنا دے ۔ محمد سے نہو ہم کو جدائی ۔ عذابوں سی ہمیں دے ای رب رہائی
محمد کی رہیں سایہ میں محفوظ ۔ شریعت میں رہیں ہم اونکی محفوظ ۔ محمد کے ہیں حق اقوال و فعل جتنی ۔ عمل سب کریں ہم صدق دل سے
الٰہی شربت کوثر عطا کر ۔ محمد کی محبت میں فنا کر ۔ الٰہی تیرا جنت میں ہو دیدار ۔ طفیل احمد و اولاد اطہار
طفیل خاص اصحاب محمد ۔ طفیل جملہ احباب محمد ۔ الٰہی جو دعا میں ہیں نے مانگیں ۔ کرم سی کیجیو قبول آمین

یا اللہ تو اکیلا ہی تیرا دوسرا کوئی نہیں ہے تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا سبکو تو نے بنایا سب
تیرے بندے اور غلام ہیں تیرے سوا کسیکو ایک ذرہ بھی اختیار نہیں حضرت محمد تیرے
بندے اور تیرے پیغام پہونچانیوالے ہیں تو نے جبریل فرشتے کی زبانی اونکے پاس قرآن
بھیجا اونہوں نے تیرے حکم سے آدمیوں کو اور جنوں کو قرآن سنایا تیرا پیغام پہونچایا
سارے جہان کے سب لوگوں کو تیرے عذاب سے ڈرایا جو لوگ اونپر اور قرآن پر ایمان
لائے اونکو باغ بہشت کی نعمتوں کا اور تیرے دیدار کا وعدہ سنایا اونکے دلوں کو پاک کر کے
تیرے عشق اور محبت میں سرشار کیا تیری راہ میں جان دینے پر طیار کیا جو لوگ بتوں اور
پتھروں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے اونکو بتوں کے پھندے سے چھڑا کر اکیلے اللہ کا پوجنا